نائیجر سے آنے والے مہمان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات

بعد ازاں ملک نائیجر سے آنے والے مہمان .Hon Doussou Abba سیکرٹری جنرل گورنر آف نیامی نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت پائی۔

نیامی نائیجر کا دارلحکومت ہے جو آگے پانچ بلدیات پر مشتمل ہے۔ تمام بلدیات کے میئرز گورنر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ گورنر کے بعد سیکرٹری جنرل تمام امور کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

موصوف اس سے قبل وزارت ٹرانسپورٹ میں ڈائریکٹر پلاننگ رہ چکے ہیں۔ مئی 2011ء سے سیکرٹری جنرل آف نیامی کے عہدہ پر نامزد ہوئے ہیں۔ جماعت کے ساتھ ان کے بہت اچھے تعلقات ہیں۔ جماعتی پروگراموں میں شامل ہوتے ہیں۔

گزشتہ سال دسمبر 2011ء میں جماعت نائیجر کے جلسہ سالانہ کے موقع پر گورنر نیامی Madam Kane Aichatou اور سیکرٹری جنرل Doussou Abba صاحب 45 افراد پر مشتمل اپنے سارے سٹاف کے ساتھ شامل ہوئیں اور نمازِ جمعہ بھی جلسہ میں ہی ادا کی۔

موصوف سیکرٹری جنرل صاحب پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ یوکے میں شامل ہوئے۔ موصوف مسلمان ہیں اور تجانیہ فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جلسہ کے موقع پر باقاعدہ نماز تہجد میں اور دیگر نمازوں میں ہمارے ساتھ شامل ہوتے رہے۔

موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا: جلسہ بڑے پُر امن ماحول میں ہوا۔ بہت اعلیٰ درجہ کا انتظام ہے۔ انہوں نے بہت سی تقریبات میں شرکت کی ہے۔ حج بھی کیا ہے۔ حج کے موقع پر بھی اتنے اعلیٰ درجہ کا انتظام نہیں ہوتا جتنا اچھا انتظام انہوں نے یہاں دیکھا ہے ہر چیز اور ہر کام اپنے وقت پر بڑے منظم طریق پر ہو رہا تھا۔

موصوف نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا نیز صدر مملکت Issoufou Mamadou، وزیر اعظم Birigi Fafini، صدر نیشنل اسمبلی Hama Amadou اور گورنر آف نیامی Mme Kane Aichatou کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سلام پیش کیا۔ نیز برطانیہ کے 48ویں جلسہ کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔

موصوف نے بتایا: حکومت نائیجر جماعت احمدیہ کو عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور جماعت کی خدمات کو سراہتی ہے۔ جماعت کا ماٹو 'محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں' ہی آج دنیا کی ضرورت ہے۔ احمدیہ کمیونٹی نائیجر میں بہت امن پسند ہے اور غریبوں کی خدمت کر رہی ہے۔ اس کمیونٹی نے وہاں پرائمری سکول کھولا ہے۔ پانی کے پمپ لگائے جا رہے ہیں۔ اس سال 50 پمپ لگائے ہیں۔ نائیجر میں جب قحط پڑا تو جماعت نے ضرورتمندوں میں وسیع پیمانہ پر اناج تقسیم کیا۔ اور اب ماڈل ولیج بنانے کا بھی پروگرام ہے۔ نائیجر کی حکومت جماعت کے کاموں سے بہت خوش ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: **ہم انسانیت کی خدمت کیلئے حاضر ہیں۔ اور ہم کوشش کرتے ہیں کہ بغیر مذہب وملت کی تفریق کے انسانیت کی خدمت کی جائے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نائیجر کو بھی ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا کرے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: **اب جو دنیا کے حالات عالمی جنگ کی طرف جا رہے ہیں۔ لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ افریقہ کو موقع دینے والا ہے کہ وہ دنیا کو لیڈ (Lead) کریں۔ یورپ اور امریکہ والے تو اپنی تباہی کے سامان کر رہے ہیں۔ افریقہ کو اب توجہ کرنی چاہئے اور اپنی خامیاں دور کر کے اپنے آپ کو درست کرنا چاہئے۔**

ملاقات کے بعد موصوف نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور کی شخصیت بہت ہی پُرکشش ہے۔ حضور نے جس پیار ومحبت سے ان سے باتیں کی ہیں وہ کبھی نہیں بھلا پائیں گے۔ یہ ان کی زندگی کا سرمایہ ہے۔

آخر پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ یہ ملاقات گیارہ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔